



سوال

(430) عورت کے چہرے کے بل اٹا سونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس عورت کے متعلق کیا حکم ہے جو اپنے چہرے کے بل اٹا سونا پسند کرتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ شیطان کا لیٹنا ہے۔ لیکن جب پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے اٹالیٹے تو پھر کوئی حرج نہیں، ورنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہی پسندیدہ اور اس لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا:

"عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ: اللَّهُمَّ أَسَلْتُكَ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَنْجَاكَ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَرَغْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا تَلْجَأُ وَلَا تَمْجَأُ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مَتَّ مَتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ،» [1]

"جب تو اپنے بستر پر آئے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر پڑھ:

"اللَّهُمَّ أَسَلْتُكَ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَنْجَاكَ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَرَغْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا تَلْجَأُ وَلَا تَمْجَأُ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ"

"اے اللہ! میں نے حصول ثواب اور عذاب کے ڈر سے اپنا نفس تیرے سامنے مطیع کر دیا، اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر دیا، اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور تیرا سہارا لے لیا۔ تیرے علاوہ میرے لیے کوئی ٹھکانہ اور جانے پناہ نہیں ہے، (اے اللہ!) میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم اس رات مرجاؤ تو فطرت اسلام پر مرو گے۔"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں کروٹ پر لیٹتے تھے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے، لہذا مذکورہ عورت پر لازم ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع کرے اور شیطان کا لیٹنا ترک کر دے۔ (محمد بن عبدالمقصد)



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (5952)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 370

محدث فتویٰ